© rasailojaraid.com

ردائے خوفِ دل و جاں تنی ہے شہروں پر
قبائے راحت و امید تار تار ہوئی

چمن میں خاک و خس و خار کے لگے انبار
زفیرِ زاغ و زغن نغمۂ بہار ہوئی

تلاشِ جائے اماں میں سفر نصیبوں کو
یہ دور وہ ہے کہ منزل بھی رہگزار ہوئی

کچھ ایسا درد تھا عابد ہمارے لہجے میں
حضورِ حق میں دعا بھی غزل شمار ہوئی

بقیہ از صـ۴۵

موجبات المغفرۃ" کا اردو ترجمہ "گناہوں کا کفارہ اور مغفرت کے اسباب" کے نام سے منسوب ہے۔ محترم مولانا حبیب الرحمن ہاشمی نے نہایت عرق ریزی اور خلوص کے ساتھ سلیس انداز میں یہ ترجمہ کیا ہے۔ مؤلفین کے بقول یہ کتاب علامہ ابن حجر کی تالیف "رسالہ" کی جدید شکل ہے۔ البتہ آیات قرآنی اور احادیث کے جمع و ترتیب کا از سر نو اہتمام اور کئی مقامات پر اضافہ بھی کیا گیا، اسمیں بعض نئے ابواب بھی قائم کئے گئے
کتاب کے کل ۱۲، ابواب ہیں۔ قسم اول میں ۸۰ قرآنی آیات مع ترجمہ درج ہیں
قسم ثانی میں احادیثِ قدسیہ درج ہیں اور قسم ثالث میں احادیث کو مختلف ابواب کی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ اور ایک باب میں ایسی احادیث مذکور ہیں جن میں نیکیوں کو ضائع کرنے والے اعمال کا بیان ہے۔ کتاب میں کل ۶۶۴ احادیث ہیں۔ جن میں صحیح اور حسن احادیث بکثرت ذکر کی گئی ہیں۔

فاضل مترجم مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک ایسی کتاب کو عام قاری تک پہنچانے کی قابل قدر کوشش فرمائی ہے جسے پڑھ کر اللہ کی بارگاہ سے مغفرت کا یقین دل میں راسخ ہوجاتا ہے۔ کفار و مشرکین کی "بد تہذیبی" کی یلغار کے اس دور میں اس کتاب کا ہر گھر میں مطالعہ از حد ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مترجم مولانا حبیب الرحمن ہاشمی کی اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبولیت عطاء فرمائے (آمین)

© rasailojaraid.com